سوال

(31) نماز میں قراءت بھول جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نماز مغرب کی امامت کروا رہا تھا۔ جس میں، میں نے سورۃ آل عمران کی تلاوت کی ،تلاوت میں ایک مقام جوکہ اس طرح ہے ''اولئک ھم المفلحون''کی جگہ میں نے ''اولئک ھم المھتدون'' پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہوگئی ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قراءت کی غلطی دو طرح کی ہوتی ہے۔ اگر تو آپ سورۃ الفاتحہ میں بھولے ہیں تو اس کی اصلاح ضروری ہے ،ورنہ آپ کی وہ رکعت نہیں ہوگی اور آپ کو وہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی، کیونکہ سورۃ الفاتحہ ہر رکعت کا رکن ہے۔ اور اگر وہ غلطی سورۃ الفاتحہ کے علاوہ ہو تو اس سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ فاتحہ کے علاوہ باقی قراءت مستحب ہے۔ لیکن اگر ممکن ہو تو اس کی فوری اصلاح کر لینی چاہیئے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم